دودھیل جانوروں کی مختلف نسلیں

ساہیوال گائے

یہ نسل صوبہ پنجاب کے اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ، ملتان، فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پائی جاتی ہے۔ یہ اپنی منفرد خصوصیات یعنی پیداواری صلاحیت، شدید موسمی اثرات کے خلاف قوتِ برداشت، چچڑیوں اور متعدی بیماریوں کے خلاف مدافعت کی بنا پر دنیا بھر میں مقبول ہے۔ اس کی مخصوص سرخی مائل جسمانی رنگت، لمبی ناف، واضح کوہان اور چوڑی تہہ دار تہہ جھالر امتیازی خصوصیات ہیں جبکہ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2200 کلوگرام ہے۔

چولستانی گائے

یہ نسل ضلع بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان اور خصوصاً چولستان میں پائی جاتی ہے۔ چولستانی گائیں سفید جلد کے اوپر بھورے، سرخ یا سیاہ دھبوں کی وجہ سے منفرد ہوتی ہیں۔ عام طور پر چھوٹا سر، درمیانے لٹکتے کان، ڈھیلی کھال، بھاری پھیلی ہوئی جھالر، لٹکتی ناف واضح کوہان اور سیاہ کھر اس کی امتیازی خصوصیات ہیں جبکہ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2000 کلوگرام ہے۔

ریڈ سندھی گائے

یہ نسل صوبہ سندھ میں کراچی کے کچھ حصّوں، ٹھٹھہ، دادو، حیدرآباد کے علاوہ صوبہ بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں پائی جاتی ہے۔ یہ نسل شدید گرمی کو برداشت کرنے کے علاوہ چچڑیوں اور مختلف متعدی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ ان کی رنگت ساہیوال گائے کی نسبت گہری سرخ ہوتی ہے۔ درمیانہ قد، مضبوط جسامت، بڑا سر، چھوٹے کان اور پتلی سیاہ گچھے دار دم اس کی امتیازی خصوصیات ہیں جبکہ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2000 کلوگرام ہے۔

دوغلی نسل کی گائے

مختلف نسلوں کے باہمی ملاپ سے پیدا ہونے والی نسل مخلوط یا دوغلی نسل کہلاتی ہے۔ ولائتی نسل کی گائیوں میں زیادہ دودھ دینے کی صلاحیت ہوتی ہے جبکہ دیسی گائیں مختلف بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت اور شدید موسمی دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے لہٰذا دوغلی نسل ولائتی اور دیسی دونوں کی امتیازی خصوصیات کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ ان کی کوئی مخصوص جسمانی رنگت نہیں ہوتی ہے۔ بڑی مخروطی جسامت غیر نمایاں کوہان، لمبی گچھے دار دم کے ساتھ ساتھ جھالر اور ناف دیسی جانوروں کی نسبت بہت چھوٹی ہوتی ہے جبکہ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2700 کلوگرام ہے۔

نیلی راوی بھینس

نیلی راوی بھینس کا آبائی تعلق صوبہ پنجاب کے اضلاع لاہور، اوکاڑہ، پاکپتن، شیخوپورہ، فیصل آباد، قصور، ساہیوال، وہاڑی، ملتان، بہاولپور اور بہاولنگر سے ہے۔ ان کا رنگ زیادہ تر سیاہ مگر کچھ جانور بھورے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ اس نسل میں عموماً پیشانی، چہرے، تھوتھنی، دم اور ٹانگوں کے نچلے حصّے پر سفید نشانات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو پنج کلیان کہا جاتا ہے۔ ان کے سینگ عام طور پر چھوٹے خمدار اور گول ہوتے ہیں جبکہ بعض جانوروں کے سینگ سیدھے نیچے کی جانب جھکے ہوتے ہیں جنہیں عرف عام میں مینی کہا جاتا ہے۔ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2400 کلوگرام ہے۔

کنڈی بھینس

اس نسل کا آبائی تعلق صوبہ سندھ کے اضلاع دادو، کراچی، لاڑکانہ، نواب شاہ، سانگھڑ اور ٹھٹھہ کے علاوہ بلوچستان کے کچھ اضلاع سے ہے۔ اس بھینس کے سینگ ہک دار اور اندر کی طرف مڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے کنڈی بھینس کہا جاتا ہے۔ لمبے دورانیہ تک دودھ دینا اس کی منفرد خصوصیت ہے۔ ان کی سڈول مخروطی جسامت، چھوٹی گردن، جسمانی رنگ مکمل سیاہ اور مزاج نسبتاً سخت ہوتا ہے جبکہ شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار 2300 کلوگرام ہے۔

بہتر پیداواری
خصوصیات کے حامل جانوروں کا انتخاب

دودھیل جانوروں کے انتخاب کے لئے ان کے پیداواری خواص کو جانچنا انتہائی ضروری ہے

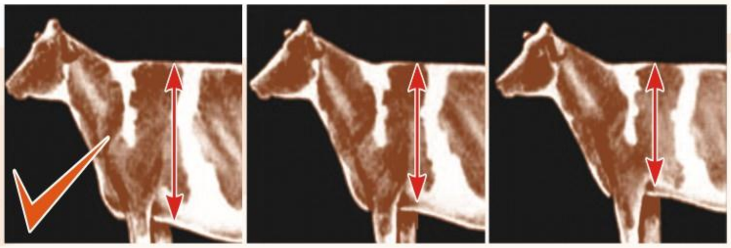

کم گہرا — درمیانہ — گہرا

جسمانی حجم کا اندازہ اس کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی سے لگایا جاسکتا ہے

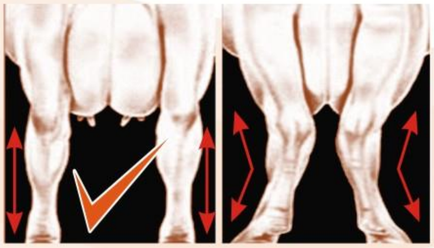

اندرونی جانب خمدار گھٹنے — موزوں گھٹنے

پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے اور کھر سیدھے ہونے چاہیے

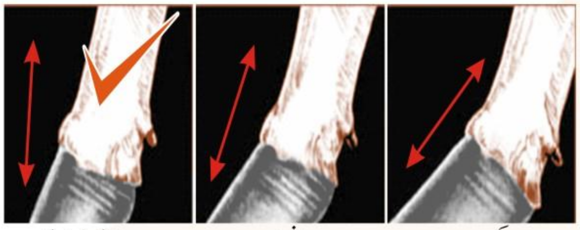

کم زاویہ — درمیانی زاویہ — سیدھا (موزوں)

ٹانگوں اور کھروں کا درمیانی زاویہ سیدھا ہونا چاہیے

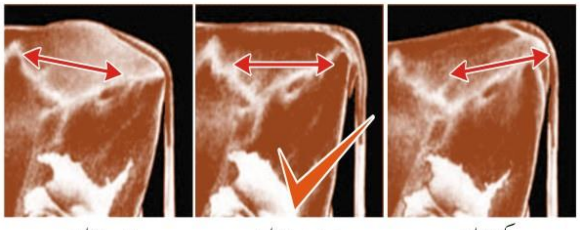

کم ڈھلوان — موزوں ڈھلوان — زیادہ ڈھلوان

کولہے کی ہڈی لمبی، چوڑی، مضبوط اور موزوں ڈھلوان کی حامل ہونی چاہیے

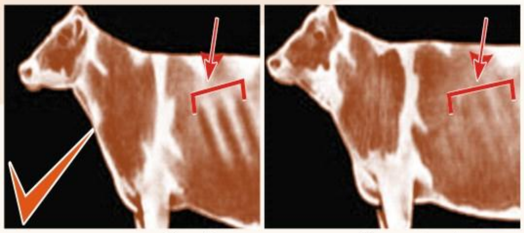

پسلیوں کے درمیان کم فاصلہ — پسلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ

پسلیاں چوڑی، ان کا درمیانی فاصلہ زیادہ اور پیچھے کی جانب خم دار ہونی چاہئیں

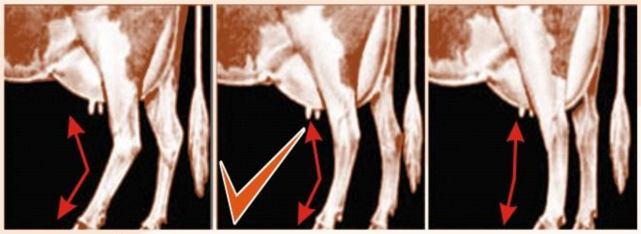

سیدھا — درمیانہ — خمدار

پچھلی ٹانگوں کا گھٹنے پر بننے والا زاویہ درمیانہ ہونا چاہیے

چھوٹا — درمیانہ — لمبا

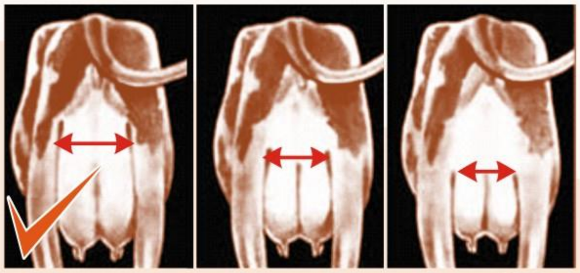

کم چوڑا — درمیانہ — چوڑا

حوانہ جتنا پیشاب گاہ کے قریب ہوگا اتنا ہی زیادہ پیدواری صلاحیت کا حامل ہوگا

حوانہ کی چوڑائی کا اندازاس کے جڑاؤ کی جگہ سے لگایا جاسکتا ہے

گھٹنوں سے نیچے — گھٹنوں سے اوپر — موزوں

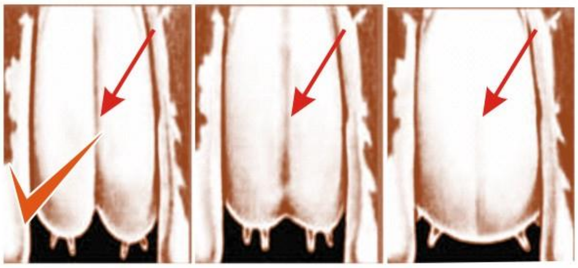

مدہم — درمیانی — گہری

حوانہ گھٹنوں کے نیچے لٹکتا ہوا نہیں ہونا چاہیے

حوانہ کی درمیانی لائن گہری ہونی چاہیے

ڈھیلا — درمیانہ — مضبوط

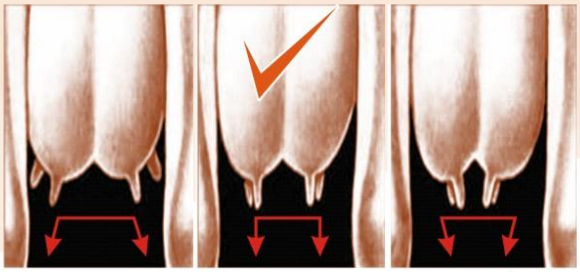

کم فاصلہ — مساوی فاصلہ — زیادہ فاصلہ

حوانہ کا اگلا حصہ بڑا، مضبوطی سے جڑا اور متوازن ہونا چاہیے

چاروں تھنوں کی ساخت، بناوٹ، سائز اور درمیانی فاصلہ مساوی ہونا چاہیے

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

Charles Sturt University | Australian AID

دودھیل جانوروں کی خریداری کیلئے سفارشات

- جانوروں کے انتخاب کے وقت اُس کے مالک یا بیوپاری کی فراہم کردہ معلومات کو خاطر میں لائے بغیر ذاتی فہم کو مدِنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے
- دودھیل جانور مستند زرائع/ ڈیری فارم سے خریدنے کی صورت میں اس کے آباؤاجداد، عمر، پیداوار، بچہ دینے کی تاریخ اور حفاظتی ٹیکوں وغیرہ کے کورس کا مکمل ریکارڈ لینا انتہائی ضروری ہے
- جانور خریدتے وقت اس کی پیداواری خصوصیات کے ساتھ ساتھ دیکھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کا بھی بغور مشاہدہ کریں

- چاق وچوبند، بہتر جسمانی کیفیت اور خوراک کی طرف بھرپور رغبت سے پیٹ بھر کر کھانے کے عادی جانور کو ہمیشہ ترجیح دیں

- جانوروں کی جلد چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے مخصوص نسلی رنگ میں مکمل یکسانیت ہونی چاہئے۔ پورے جسم پر لمبے بالوں کا ہونا اور گرمیوں میں جانور کا ہانپنا ماضی میں اس کے منہ کُھر سے متاثر ہونے کی نشاندہی کرتا ہے

- ڈیری فارمرز ہمیشہ بغیر سینگوں والی گائیوں کو ترجیح دیتے ہیں اور ایسے جانوروں کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ سینگوں کی موجودگی جانور کی پرورش میں لاعلمی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کی عکاسی کرتی ہے

- زیادہ تر بیوپاری منڈیوں میں زیادہ عرصہ پہلے سوئے ہوئے جانور کو تازہ سوا ہوا بنا کر بیچنے کی کوشش کرتے ہیں لہٰذا ڈیری فارمرز کو تازہ سوئے ہوئے جانور کی تمام علامات مثلاً حوانہ، تھنوں اور ملحقہ حصوں کی سوزش، کولہے کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا، پچھلے حصے پر میلا/خون کے نشانات اور سوئے کے 3 سے 4 دن تک بوہلی کے ہونے کا بخوبی علم ہونا چاہئے

- منڈیوں میں دودھیل جانوروں کو تازہ سوا ہوا ظاہر کرنے کیلئے کسی دوسرے جانور کا نوزائیدہ بچہ لگانے کی روایت بھی عام ہے لہٰذا ماں کے اصلی بچے کی پہچان کیلئے ان دونوں کے ظاہری اور نسلی خواص میں مماثلت کو جانچنے کا ہنر آنا چاہئے

- چھوٹے بچے کی عمر کا اندازہ اس کی ناف، جلد، سینگوں اور دیگر ظاہری خدوخال سے با آسانی لگایا جا سکتا ہے

- جانور بیچتے وقت بیوپاری دودھ کی پیداوار کے متعلق ہمیشہ انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں لہٰذا ان کی بیان کردہ معلومات پر ہرگز کان نہ دھریں بلکہ جانور کا مکمل دودھ دوہنے کے بعد کم از کم مزید دو دفعہ دودھ دوہنے سے اُس کی پیداواری صلاحیت کو بخوبی جانچا جا سکتا ہے

- دودھیل جانور خریدتے وقت ان کے تھن اور حوانہ سے منسلک مسائل سب سے زیادہ دھوکے کا باعث بنتے ہیں لہٰذا دودھ دوہنے کے دوران اچھی طرح تصدیق کرلیں کہ جانور ساڑو اور متعلقہ پیچیدگیوں سے مکمل طور پر پاک ہے

- حاملہ جانور کو ہمیشہ ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے حمل کی تصدیق کروانے کے بعد ہی خریدیں اس کے علاوہ دودھیل جانوروں کی طرح اِن میں بھی تھن اور حوانہ سے متعلقہ جملہ پیچیدگیوں کا معائنہ کروانا بھی انتہائی ضروری ہے

- جانور خریدتے وقت اُس کے مزاج کو جانچنا بھی انتہائی ضروری ہے کیونکہ جارحانہ مزاج کے حامل جانور دودھ دوہتے وقت، بچے سے لگاؤ اور دیگر انتظامی اُمور میں مسائل کا باعث بنتے ہیں

پنجاب میں جانوروں کی مختلف منڈیوں کی معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	جگہ	تاریخ / دن
-1	اوکاڑہ	ہر مہینے 3,4,5,6,7
-2	عارف والا	ہر مہینے 10,11,12
-3	چیچہ وطنی	ہر مہینے 19,20,21
-4	گوجرہ (منڈی بہاؤالدین)	ہر منگل
-5	فیصل آباد (سدھار بائی پاس)	ہر اتوار
-6	پسرور (سیالکوٹ)	ہر جمعرات
-7	شیخوپورہ	ہر ہفتہ
-8	شاہ کوٹ (فیصل آباد)	ہر منگل
-9	کھاریاں (گجرات)	ہر منگل، جمعرات
-10	اٹک	ہر جمعہ
-11	لاہور	ہر بدھ
-12	بھلوال (سرگودھا)	ہر جمعہ
-13	خوشاب	ہر جمعہ
-14	چنیوٹ	ہر جمعرات

Charles Sturt University | Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk